59864 ـ سودی قرض لینے والے کے لیے تعارفی پیپر تحریر کرنا

سوال

ایك سركاری ملازم قسم مالیات میں كام كرتا ہے، اور اس كے كام میں ملازمین كی تنخواہ وغیرہ كے معاملات نپٹانا شامل ہے، اس میں ملازم كے طلب كرنے پر تنخواہ كا تفصیلی چارٹ تحریر كرنا بھی شامل ہے، لیكن بعض ملازمین اسے بنك سے قرض كے حصول كے لیے استعمال كرتے ہیں، تو كیا جو ملازم یہ دستاویز تحریر كر كے دیتا ہے اسے بھی گناہ ہوگا، یہ علم میں رہے كہ یہ اس كے كام كے طریقہ میں شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ملازمین میں سے جو بھی تنخواہ كی تفصیل كا چارٹ طلب كرے اسے تحریر كر كے دینے میں كوئی حرج نہیں، لیكن اگر وہ دستاویز اور چارٹ بنك كی طرف لكھا جا رہا ہو تا كہ قرض حاصل كیا جا سكے تو اس صورت میں یہ چارٹ اور دستاویز تحریر كرنی جائز نہیں؛ كیونكہ اس میں اللہ تعالی كی نافرمان اور معصیت پر معاونت ہوتی ہے، بلكہ یہ كبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

مستقل فتوی كمیٹی سے درج ذیل سوال كیا گیا:

یونیورسٹی میں ایك شخص ٹائپ رائٹر كی پوسٹ پر ملازم ہے جو یونیورسٹی كے ملازمین كو بنك سے سودی قرض حاصل كرنے كے لیے تعارفی دستاویز لكھ كر دیتا ہے، كیا ایسا كرنا جائز ہے ؟

كمیٹی كے علماء كا جواب تھا:

" اگر فوٹو كاپی كرنے والے یا ٹائپ كر كے دینے والے كو علم ہو كہ اس كی لكھی ہوئی دستاویز سے سودی معاملات میں معاونت كی جائیگی تو ایسی دستاویز كی فوٹو كاپی كرنا، اور تعارفی ورقہ دینا جائز نہیں؛ كیونكہ اس پر نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث كا عموم دلالت كرتا ہے.

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود كھانے، اور سود كھلانے اور سود لكھنے، اور سود پر گواہی دینے والے دونوں اشخاص پر لعنت فرمائی، اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں "

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم میں روایت كیا ہے.

اور اللہ سبحانہ وتعالی کے درج ذیل فرمان کے عموم کی وجہ سے:

اور تم نیکی و بھلائی اور خیر کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اور برائی اور گناہ و ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون نہ کرو، یقینا اللہ تعالی بہت سخت سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (15 / 58).

واللہ اعلم .